افکار و آراء

جناب ایڈیٹر صاحب

ستمبر ۱۹۶۳ء سے ماہنامہ "الرحیم" کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ امام الہند شاہ ولی اللہؒ اور علامہ عبید اللہ سندھی نے تقلیدی ذہن کو جھنجھوڑنے کی جو کوشش کی ہے، الرحیم کا یہ فرض اولیں ہونا چاہیئے کہ وہ اس کوشش کو جاری رکھے۔ لیکن اس سلسلے میں ضروری ہے کہ الرحیم کی زبان ذرا آسان ہو۔ میں یہ تجویز کروں گا کہ سب سے پہلے شاہ ولی اللہ صاحب کی وہ کتابیں جو علوم ظاہرہ پر ہیں، ان کو شائع کیا جائے، نیز شاہ صاحب کی تعلیمات سے ایسے مضامین الرحیم میں بکثرت شائع ہوں، جو ایک طرف جامد تقلید اور دوسری طرف الحاد و دہریت کا تدارک کر سکیں۔ شاہ اسمٰعیل شہیدؒ اور علامہ عبید اللہ سندھی نے اس کام کو جس حد تک بڑھایا تھا، اس سے اور آگے اسے بڑھنا چاہیئے۔ میں چاہتا ہوں الرحیم اس کام کو اپنے ذمے لے۔

شاہ ولی اللہ صاحبؒ نے اپنی کتابوں میں کتاب و سنت کا جو بطن بتایا ہے، میری دعا ہے کہ لوگوں کو اس سے متعارف کرنے میں خداوند کریم اکیڈمی اور اس کے ترجمان الرحیم کی مدد فرمائے۔

بدر الدین - بازار چارسدہ - ضلع پشاور

مکرمی ــــ بارک اللہ فی مساعیکم

السلام علیکم۔ ماہنامہ الرحیم کے اجراء ہی سے اس کا مطالعہ کر رہا ہوں . . . . جہاں تک میرا علم فہم ہے، اس کے لحاظ سے مجھے یہ پسند آیا ہے۔ زیادہ خوشی تو اس بات کی ہے کہ آپ حضرت امام الہند